SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر VIII مجریہ 2023

SINDH ACT NO.VIII OF 2023

سکھر آئی بی اے یونیورسٹی (ترمیم) ایکٹ، 2021

THE SUKKUR IBA UNIVERSTY (AMENDMENT) ACT, 2021

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

2. 2017 کے سندھ ایکٹ نمبر XXI کی دفعہ 2 کی ترمیم

Amendment of section 2 of Sindh Act No.XXI of 2017

3. 2017 کے سندھ ایکٹ نمبر XXI کی دفعہ 14 کی تبدیلی

Substitution of secton 14 of Sindh Act No.XXI of 2017

4. 2017 کے سندھ ایکٹ نمبر XXI کی دفعہ 15 کی تبدیلی

Substitution of section 15 of Sindh Act No.XXI of 2017

.5 2017 کے سندھ ایکٹ نمبر XXI کی دفعہ 25 کی ترمیم

Amendment of section 25 of Sindh Act No.XXI of 2017

.6 2017 کے سندھ ایکٹ نمبر XXI کی دفعہ 29 کی ترمیم

Amendment of section 29 of Sindh Act No.XXI of 2017

.7 2017 کے سندھ ایکٹ نمبر XXI کے دفعہ 34 میں ترمیم

.Amendment of section 34 of Sindh Act No.XXI of 2017

.8 2017 کے سندھ ایکٹ نمبر XXI پہلے قوانین، ضوابط اور قواعد کی ترمیم

Amendment of the Sindh Act No.XXI of 2017, the statues, the regulations and rules.

سندھ ایکٹ نمبر VIII مجریہ 2023

SINDH ACT NO.VIII OF 2023

سکھر آئی بی اے یونیورسٹی (ترمیم) ایکٹ، 2021

THE SUKKUR IBA UNIVERSTY (AMENDMENT) ACT, 2021

[14 مارچ، 2023]

ایکٹ جس کے ذریعے سکھر آئی بی اے یونیورسٹی ایکٹ، 2017 میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سکھر آئی بی اے یونیورسٹی ایکٹ، 2017 میں ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے، جو کہ اس طرح ہو گی؛

اس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا۔

مختصر عنوان اور شروعات
Short Title and commencement

1. (1) اس ایکٹ کو سکھر آئی بی اے یونیورسٹی (ترمیم) ایکٹ، 2021 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

2017 کے سندھ ایکٹ نمبر XXI کی دفعہ 2 کی ترمیم
Amendment of section 2 of Sindh Act No.XXI of 2017

2. سکھر آئی بی اے یونیورسٹی، 2017 میں، جس کو اس کے بعد مذکورہ ایکٹ کہا جائے گا، اس کی دفعہ 2 میں، شق (V) کو ختم کیا جائے گا۔

2017 کے سندھ ایکٹ نمبر XXI کی دفعہ 14 کی تبدیلی
Substitution of secton 14 of Sindh Act No.XXI of 2017

3. مذکورہ ایکٹ میں دفعہ 14 کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہو گا۔

"14۔ وائس چانسلر۔ (1) یونیورسٹی کا ایک وائس چانسلر ہو گا، جو کہ ممتاز تعلیمی قابلیت کا حامل ہو گا جو کہ مکمل پروفیسر بننے کے لیئے اہل ہو گا اور وزیر اعلیٰ کی طرف سے 4 سال کے عرصے کے لیئے مقرر کیا جائے گا، جسے ایک مزید مدت کے لیئے بڑھایا جا سکتا ہے، فقط ان شرائط اور ضوابط کے تحت جیسا وزیر اعلیٰ طے کرے۔

(2) پروفیشنل اور تعلیمی قابلیت، اور وائس چانسلر کے عہدے کے لیئے عمر ایسی طے کی جائے گی جیسا وزیر اعلیٰ کی طرف سے طے کی جائے۔

(3) کسی بھی وقت جب وائس چانسلر کی آفس خالی ہو یا وائس چانسلر غیر حاضر ہو یا بیماری کے سبب یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے اپنے آفس کے

کام سرانجام دینے سے قاصر ہو۔ وزیر اعلیٰ وائس چانسلر کی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے لیئے ایسے انتظام کر سکتا ہو۔

(4) وزیر اعلیٰ بڑی بد عنوانی، نااہلی، کرپشن، بجٹیری گنجائشوں کی خلاف ورزی، اخلاقی پستی، بدانتظامی اور بے قاعدگی کے الزامات کی صورت میں تصدیق شدہ جانچ کمیٹی کی بنیاد پر ایسی برطرف کے خلاف سبب گنوانے کا موقعہ دینے کے بعد وائس چانسلر کو ہٹا سکتا ہے۔

(5) وائس چانسلر، وائس چانسلر کی اجازت سے یا وزیر اعلیٰ کی طرف سے با اختیار بنایا گیا کسی دوسری اتھارٹی کی اجازت سے چھٹی کر سکتا ہے۔

2017 کے سندھ ایکٹ نمبر XXI کی دفعہ 15 کی تبدیلی

Substitution of section 15 of Sindh Act No.XXI of 2017

4. مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 15 کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہو گا۔

"15. **وائس چانسلر کے اختیارات اور فرائض۔** (1) وائس چانسلر یونیورسٹی کا اہم ایگزیکیٹو اور اکیڈمک آفیسر ہو گا۔ اور اس ایکٹ کی گنجائشوں، قانون، ضوابط اور قواعد پر ایمانداری سے نظر رکھے گا تاکہ یونیورسٹی کی عام کارکردگی اور بہتر نظام کو فروغ دلا سکے۔ ایسے تمام عملداروں اساتذہ اور یونیورسٹی کے دوسرے ملازمین پر انتظامی ضوابط سمیت تمام ضروری اختیار حاصل ہونگے۔

(2) چانسلر اور پرو چانسلر کی غیر حاضری میں وائس چانسلر یونیورسٹی کے کانووکیشن اور سینٹ کے اجلاس کی صدارت کرے گا اور اگر حاضر ہوں، ان اتھارٹیز اجلاسوں کی صدارت کرے گا، جس کا وہ چیئرمین ہے اور کسی دوسری اتھارٹی یا یونیورسٹی کی باڈی کی صدارت کر سکتا ہے۔

(3) وائس چانسلر ایمرجنسی میں، جو کہ اس خیال میں فوری قدم طلب ہو، ایسا قدم لے سکتا ہے، جیسا وہ ضروری سمجھے اور اس کے فوری بعد جتنا ممکن ہو سکے اپنے اقدام کے متعلق عملدار، اتھارٹی یا دوسری صورت میں باڈی کو

رپورٹ کرے گا، جس کو عام حالات میں اس معاملے کا سامنا کرنا تھا۔

(4) وائس چانسلر کو یہ اختیارات حاصل ہونگے کہ:

i. عارضی آسامیاں تخلیق کرنا اور پر کرنے کی مدت چھ ماہ سے زائد نہیں ہو گا؛

ii. منظور شدہ بجٹ میں فراہم کردہ تمام خرچ جاری کرنا، اور خرچ کے وہی میجر ہیڈ کے درمیان دوبارہ فنڈز ترتیب دینا؛

iii. بجٹ میں نہ گنوائے گئے غیر متوقع آئٹم کے لیئے دوبارہ ترتیب دینے کے ذریعے رقم جاری کرنا جو کہ دو سو ہزار روپئے سے زائد نہیں ہو گا اور آنیوالے اجلاس میں سنڈیکیٹ کو رپورٹ کرنا؛

iv. متعلقہ اتھارٹیز سے نام کے پینلز ملنے کے بعد یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لیئے پیپر سیٹرز اور ممتحن مقرر کرنا؛

v. پیپرز مارکس اور نتائج کی اسکروٹنی کے لیئے ایسے انتظام کرنا، جیسا وہ ضروری سمجھے؛

vi. یونیورسٹی کے اساتذہ، عملداروں اور یگر ملازمین کو یونیورسٹی میں تدریس، تحقیق، امتحانات، انتظامات سے متعلقہ ایسے اسائنمنٹس لینا اور ایسی دوسری سرگرمیاں کرنے کی ہدایت کرنا، جیسا وہ یونیورسٹی کے مقصد کے لیئے ضروری سمجھے؛

vii. اس ایکٹ کے تحت اپنے کوئی اختیارات، شرائط کے مطابق اگر کوئی ہوں، جیسا بیان کیا گیا ہو، کسی عملدار یا یونیورسٹی کے عملداروں کو منتقل کرنا؛

viii. یونیورسٹی میں امتحان کے سسٹم پر عام ضابطہ رکھنا اور نگرانی کرنا؛

ix. ایسی کیٹگریز کے ملازم مقرر کرنا، جن کے سلسلے میں سنڈیکیٹ کی طرف

سے اسے اختیارات منتقل کیئے گئے ہوں؛

x. ایسے دوسرے اختیارات اور کام سرانجام دینا، جیسا بیان کیا گیا ہو؛ اور

xi. 16 گریڈ تک بنیاد پے اسکیلز کے تمام گریڈز کے عہدے میں مقرریاں کرنا؛

2017 کے سندھ ایکٹ نمبر XXI کی دفعہ 25 کی ترمیم

Amendment of section 25 of Sindh Act No.XXI of 2017

5. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 25 کی ذیلی دفعہ (1) میں، شق (d) کے بعد مندرجہ ذیل نئی شقیں شامل کی جائیں گی۔

"(d-i) سیکریٹری یونیورسٹیز اور بورڈز ڈیپارٹمنٹ یا اس کا نمائندہ، جو کہ ایڈیشنل سیکریٹری کے عہدے سے کم نہیں ہو گا۔"

"(d- ii) سیکریٹریز سندھ ہائیر ایجوکیشن کمیشن ان کا نمائندہ جو بی پی ایس 19 کے آفیسر کے عہدے سے کم نہیں ہو گا۔

2017 کے سندھ ایکٹ نمبر XXI کی دفعہ 29 کی ترمیم

Amendment of section 29 of Sindh Act No.XXI of 2017

6. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 29 کی ذیلی دفعہ (1) میں، شق (n) کو ختم کیا جائے گا۔

2017 کے سندھ ایکٹ نمبر XXI کے دفعہ 34 میں ترمیم

7. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 34 میں، ذیلی دفعہ (5) کے بعد درج ذیل نئی ذیلی دفعہ شامل کی جائے گی:

"(5-A) ڈائریکٹر فنانس اور ریذیڈنٹ آڈیٹر کی طرف سے دستخط شدہ

Amendment of section 34 of Sindh Act .No.XXI of 2017	یونیورسٹی کے اکاؤنٹس کا سالانہ اسٹیٹمنٹ مالی سال ختم ہونے کے چھ ماہ کے دوران حکومت کو جمع کرایا جائے گا۔"
2017 کے سندھ ایکٹ نمبر XXI پہلے قوانین، ضوابط اور قواعد کی ترمیم Amendment of the Sindh Act No.XXI of 2017, the statues, the regulations and rules.	8. تمام ایکٹ، قوانین، ضوابط اور قواعد میں، لفظ "خزانچی" جہاں بھی آئے، لفظ "ڈائریکٹر فنانس" متبادل ہو گا۔

نوٹ:- ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔